بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

شعبۂ اردو ([illegible]

داخلہ ٹیسٹ برائے پی ایچ ڈی اردو

حصہ معروضی

(۱۰)

سوال نمبر ۱۔ درست جواب کی نشاندہی کریں۔

۱۔ فورٹ ولیم کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ا) ۱۸۰۰ء (ب) ۱۸۰۱ء (ج) ۱۸۰۷ء

۲۔ "پنجاب میں اردو" کس کی تصنیف ہے؟

(ا) ڈاکٹر شوکت سبزواری (ب) ڈاکٹر سہیل بخاری (ج) حافظ محمود شیرانی

۳۔ "جدید نظم کی کروٹیں" کا مصنف کون ہے؟

(ا) انور سدید (ب) وزیر آغا (ج) جمیل جالبی

۴۔ "آثار الصنادید" کے مصنف کا نام بتائیے۔

(ا) مولانا شبلی نعمانی (ب) محمد حسین آزاد (ج) سر سید احمد خان

۵۔ انجمن پنجاب نے کس صنف کو فروغ دیا؟

(ا) غزل (ب) نظم (ج) داستان

۶۔ میرزا ادیب کا تعلق کس تحریک سے تھا؟

(ا) جدیدیت کی تحریک (ب) ترقی پسند تحریک (ج) حلقہ ارباب ذوق

CamScanner

۷۔اردو ادب کی وہ کون سی تحریک ہے جو نظریے کو فن پر مقدم سمجھتی ہے؟

(ا)مابعد جدیدیت (ب)ردِ تشکیل (ج)ترقی پسند تحریک

۸۔"خوش معرکہ زیبا" کس نے مرتب کیا؟

(ا)مشفق خواجہ (ب) رشید حسن خان (ج)خواجہ محمد ذکریا

۹۔"دیوار کے پیچھے" کس کا ناول ہے؟

(ا)شوکت صدیقی (ب) انیس ناگی (ج)قرۃ العین حیدر

۱۰۔"ادب اور زندگی" کس کا تنقیدی مقالہ ہے؟

(ا)سجاد ظہیر (ب) اختر حسین رائے پوری (ج)مجنوں گورکھپوری

سوال نمبر ۲۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیے۔ (۰۵)

۱۔ ۳مارچ ۲۰۲۱ء کو اردو کے کس معروف افسانہ نگار کا انتقال ہوا؟

۲۔ناول "جندر" کے مصنف کا نام بتائیے۔

۳۔ اسلام آباد میں قائم دو اداروں کے نام لکھیے جو اردو زبان و ادب کے فروغ کے لیے کام کر رہے ہیں۔

۴۔ "ادبی تنقید اور اسلوبیات" کے مصنف کا نام بتائیے۔

۵۔ "اردو کی ادبی تاریخیں" کس کی تصنیف ہے؟

CamScanner

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

شعبۂ اردو

داخلہ ٹیسٹ برائے پی ایچ ڈی اردو

حصہ موضوعی (۲۵)

نوٹ: حصہ اول اور دوم میں سے ایک ایک سوال کا جواب تحریر کریں۔

حصہ اول

سوال نمبر ۱: اُردو زبان و ادب کے فروغ میں تحقیقی جرائد کے کردار کا اجمالی جائزہ لیجیے۔

یا

سوال نمبر ۲: تدوین کے اصولوں کے مطابق کسی متن کی تدوین کیسے کی جاتی ہے نوٹ لکھیے۔

حصہ دوم

سوال نمبر ۳: اُردو طنز و مزاح کی روایت بیان کیجیے۔

یا

سوال نمبر ۴: جدید تنقیدی مباحث پر مفصل نوٹ لکھیے۔

حصہ سوم

ذیل میں درج عبارت کا انگریزی سے اردو ترجمہ کریں۔ (۱۰)

In 2020, an important addition to the genre of English short fiction produced by Pakistanis is Bushra Naqi's Through the Cracks. Naqi's stories are mostly set in Pakistan. She has a flair for writing lucid prose and an ability to seamlessly convey emotions and feelings. There is a unique chemistry that she creates between directness and complexity in her work, reminding me of the pioneering Urdu and

CS CamScanner

Hindi writer Premchand's earlier stories. She understands the chaos in human nature and has a subtle way of critiquing the current human condition. The variety of her characters and situations is mostly real, but their treatment is purely creative.

One hopes that, in a few years, Pakistan will be able to gather a critical mass of genuinely creative writers in English, both organic and powerful.

or

Now, after about a century, an attempt has been made to dig out the issues of that journal which had appeared under the title Chaman and collect facts about the women who were associated with it. Rummana Qadri has compiled all the researched material in a volume titled Rudad-e-Chaman.

It was during these inspired years that the idea of such a journal cropped up in the minds of young daughters of the Naqvia family in the city of Badaun. They were Humaira Khatoon, (aged 14 years) Syeda Khatoon (16 years), and Azra Khatoon (13 years). They thought of doing something for the betterment of Muslim women in their own small way. Conscious of their limitations, they chose to concentrate only on family life within the home. For instance, problems relating to the saas-bahu relationship call for providing guidance to both parties. Why not provide it? The idea of a handwritten journal, keeping in view family problems, occurred to them, and they acted on it.